13491 ـ الله تعالي كي صفت نزول كےمتعلق سوالات

سوال

ہمارا پروردگار تبارك وتعالي ہر رات جب رات كا آخري تہائي حصہ باقي رہ جاتا ہے تو آسمان دنيا پر نزول فرما كريہ منادي كرتا ہے: كون ہے جو مجھے پكارے تومیں اس كي پكار قبول كروں، كون ہے جو مجھ سے سوال كرے تو ميں اسے عطا كروں، كون ہے جو مجھ سے بخشش طلب كرے تو ميں اسے بخش دوں؟
1 – كيا الله تعالي آسمان دنيا پر نازل ہوتا ہے يا كہ زمين پر ؟
2 – جيسا كہ ايك دوسري حديث ميں آيا ہے كہ الله تعالي بادلوں كے سائے ميں آتا ہے انسانوں اور جنوں كےعلاوہ صرف بعض حيوانات اسے جانتے ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

اول:

جن امور كےمتعلق آپ نےسوال كيا ہے يہ غيبي امور ميں سےہيں جن كو انسان صرف وحي (يعني كتاب وسنت) كےذريعہ سے ہي جان سكتا ہے، اور اس ميں كوئي شك نہيں كہ نزول كي انتہاء آسمان دنيا ہے نہ كہ زمين، جيسا كہ رسول كريم صلي الله عليہ وسلم كي كلام نصا موجود ہے:

(ہمارا پروردگار آسمان دنيا كي طرف نزول فرماتا ہے) تويہاں نبي كريم صلي الله عليہ وسلم نے زمين كي طرف نہيں كہا.

دوم :

اور آپ نےجو يہ ذكر كيا ہے كہ الله تبارك وتعالي بادلوں كےسائے ميں آتا ہے اور بعض حيوانات اسے جانتےہيں، متوفر حديث كي كتابوں ميں چھان پھٹك اور تلاش كرنے كےبعد اور اس ميدان ميں علمي رسوخ ركھنےوالے اہل علم جنہوں الله عزوجل كےآسمان دنيا پر نزول كے مسئلہ ميں كلام كي ہے ان كےاقوال كي طرف رجوع كرنے كےبعد ہميں تو كوئي ايسي چيز نہيں ملي جو اس كےثبوت پر دلالت كرتي ہو، اس ليے ہم پر واجب ہے كہ ہم وہي چيز ثابت كريں جو نبي كريم صلي الله عليہ وسلم نے ثابت كي ہے كہ الله تعالي آسمان دنيا كي طرف نزول فرماتا ہے، اور اس كا

نزول ایسا ہے جواس كي عظمت وجلالت كےشایان شان ہے، اس كےعلاوہ كا علم ہم اللہ جل جلالہ كےسپرد كرتے ہیں جس نام پاكیزہ ہیں اور وہ علم و حكمت والا ہے.

لیكن قرآن مجید میں یہ آیا ہے كہ اللہ تعالي قیامت كےروز فیصلہ كے لیے بادلوں كےسائےمیں تشریف لائےگا فرمان باري تعالي ہے:

كیا لوگوں كواس بات كا انتظار ہے كہ ان كےپاس خود اللہ تعالي بادلوں كے سائے میں آجائے اور فرشتےبھي اور كام انتہاء كو پہنچا دیا جائے، اللہ تعالي ہي كي طرف تمام كام لوٹائے جاتےہیں البقرۃ (210 اور یہ صرف روز قیامت ہي ہے .

اللہ تعالي آپ كو توفیق سےنوازے آپ یہ جان لیں كہ ہمارا یہ ایمان ہے كہ اللہ تعالي اپني ذات كےساتھ بلند وبالا ہے اور وہ ہي بلند اور عظیم ہے اور ہمارا یہ بھي ایمان ہے كہ اللہ تعالي آسمان دنیا كي طرف نزول فرماتا ہے، توان دونوں میں كوئي منافاۃ یا تناقض اور اختلاف نہیں، كیونكہ علو اللہ تعالي كي ذاتي صفات میں سے جس كا اس سےعلیحدہ ہونا ممكن نہیں، یعني یہ ممكن نہیں كہ وہ اس سے كسي وقت متصف نہ ہو ، تو ان میں كوئي منافاۃ نہیں ہے.

اول :

اس لیے كہ نصوص اوردلائل نےان دونوں كو جمع كیا ہے اور جیسا كہ معلوم ہے كہ نصوص محال چیز كو نہیں لاتیں.

دوم:

اس لیے كہ اللہ تعالي كي سب صفات میں اس كي مثل كوئي نہیں، تو اللہ تعالي كا نزول مخلوق كےنزول كي طرح نہیں، حتي كہ یہ كہا جائےكہ: یہ اس كےعلو اور بلندي كےمنافي اور اس كےخلاف ہے.

واللہ تعالي اعلم .

دیكھیں: كتاب السنۃ لابن ابي عاصم (215) اور مجموع فتاوي ورسائل الشیخ محمد بن صالح العثیمین .

واللہ اعلم .